اخبار الجامعہ

☆ پاکستان میں نفاذ اسلام کیلئے علماء کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہو گا۔
☆ دینی مدارس کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ کیونکہ یہ پاکستان میں اسلامی ثقافت اور اعلی روایات کے امین ہیں۔
☆ جامعہ سلفیہ کی تعلیمی کارکردگی انتہائی تسلی بخش ہے۔
☆ جامعہ سلفیہ کانفرنس نومبر کے آخری عشرے میں منعقد ہو گی۔
☆ سالانہ امتحانات چھ دسمبر کو شروع ہوں گے۔
☆ جامعہ کا شعبہ تبلیغ کو مزید فعال بنایا جائے گا۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان کی صدارت میں منعقدہ اساتذہ کرام کے اجلاس کے اہم فیصلے۔

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) پوری دنیا میں اسلامی تحریکیں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ جس میں علماء کرام اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ پاکستان کے مقاصد نفاذ اسلام کو حاصل کرنے کے لئے بھی علماء کرام اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔ کیونکہ پاکستان کے قیام کو پچاس سال ہو چکے ہیں اور اب تک وہ اپنی منزل تک نہین پہنچا اور برسر اقتدار آنے والے تمام حکمران مکر و فریب کا سہارا لیتے ہے اور زبانی جمع خرچ کے علاوہ نفاذ اسلام کے لئے کبھی مخلص نہیں ہوئے۔ اس لئے اب علماء کرام اپنا کردار ادا کریں۔ ان باتوں کا اظہار رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان نے اساتذہ کرام کے اہم اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دینی مدارس کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے کیونکہ یہ ادارے پاکستان میں اسلامی ثقافت کے احیاء اور اسلامی روایات کے امین ہیں۔ لیکن آج ایک منظم سازش کے تحت ان مدارس کو بدنام کیا جا رہاہے۔ تاکہ یہ ادارے اسلامی تعلیمات کے

فروغ میں کوئی کردا ادا نہ کر سکیں۔ لیکن ہم ان کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیں گے۔ مغربی تہذیب کے دلدادہ اور ان کے گماشتوں کو مدارس پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے علما سے اپیل کی کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں۔ تاکہ مکمل یکجہتی کے ساتھ دشمنوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔

اجلاس میں جامعہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ اور اسے تسلی بخش قرار دیا گیا اور توقع ظاہر کی گئی کہ تمام اساتذہ کرام اپنا مقرر کردہ نصاب بروقت ختم کر لیں گے۔ اجلاس میں لائبریری جامعہ کو وسعت دینے اور اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ رئیس الجامعہ نے لائبریری کے لئے فنڈ کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

اجلاس میں جامعہ سلفیہ کانفرنس کی اہمیت اور ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا اور تجویز کیا کہ نومبر کے آخری عشرے میں یہ کانفرنس منعقد کرائی جائے گی۔ جس میں ممتاز علماء و سکالروں کو دعوت دی جائے گی۔ اس موقعہ پر جامعہ کے فارغ التحصیل علماء کو خاص طور پر مدعو کیا جائے گا۔

علاوہ ازیں جامعہ سلفیہ امتحان چھ دسمبر سے شروع کرنے کی تجویز پر اتفاق لیا گیا۔

کانفرنس کی اشتہاری مہم چلانے اور اس کی کامیابی کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ جو اس کے تمام انتظامات کرے گی۔

آخر میں شیخ الحدیث مولانا عبد العزیز علوی کی دعا سے اجلاس اختتام پزیر ہوا۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں ایف۔ اے کے طلباء کا شاندار اعزاز

مورخہ 14 اکتوبر 1997ء کو جامعہ سلفیہ میں ایف۔ اے میں کامیاب ہونے والے طلباء کے اعزاز میں انتظامیہ جامعہ سلفیہ کی طرف سے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حضرت مولانا حافظ عبد العزیز علوی صاحب نے کی۔ تقریب میں القاری الاسلامی کے مدیر اعلی پروفیسر نجیب اللہ طارق صاحب نے جامعہ

باقی صفحہ ۴۶ پر